

ہے جس نے کتاب سے استفادہ کو بہت آسان بنا دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان نوع بنوع خوبیوں کے حامل نسخہ کو شائع کر کے ڈاکٹر عبد الرحمن غضنفر صاحب نے طبقہ علماء کو اپنا احسان مند بنا لیا ہے۔ (عبد القیوم حقانی)

حفاظت قرآن شریف از فتنہ تحریف | تالیف مینف۔ حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی صاحب مدظلہ

شائع کردہ۔ انجمن اشاعت القرآن والحديث۔ مدنی روڈ۔ انگلش ٹھہرہ مدیہ ۵ روپے

کہنے کو تو ۵ صفحات کا ایک مختصر رسالہ مگر اپنے موضوع پر اتنا جامع کہ بیچ مچ دریا در کوزہ۔ مؤلف مدظلہ کا نام نامی رسالہ کی صحت، جامعیت اور اہمیت کے لئے موثق ضمانت ہے۔ ہماری رائے میں رسالہ علمی تحقیقی پر از معلوم اور امت کے ہر چھوٹے بڑے طبقہ کے لئے یکساں طور پر مفید۔ فتنہ تحریف سے حفاظت کی تدبیر میں رسالہ کے بعض مضامین تو اتنے جاندار اسم اور قابل قدر ہیں کہ انہیں ہر نئے فاضل کے علمی سفر کا بہترین سرمایہ اور اثاثہ قرار دیا جاسکتا ہے۔

بدیۃ الفقیر فی خدمت علم التفسیر | نام سے حضرت قاضی صاحب مدظلہ کی ایک یادگار تقریر بھی ۲۴ صفحات

کے ایک ٹریکیٹ پر مشتمل ہے جو آپ نے ۶ رمضان المبارک ۱۴۱۰ھ کو دارالعلوم حقانیہ میں مولانا عبد القیوم صاحب حقانی اور مولانا مفتی غلام الرحمن صاحب کے تلامذہ دورہ تفسیر کے اختتامی اجلاس میں فرمائی۔

تقریر کیا ہے اسلاف کرام کے طرز پر بے رعبے ریبا علوم و معارف کا ایک سیل روان ہے جو از دل خیزد و بر دل ریزد کے مصداق قاری کو اپنے تسلسل میں بخود کرواتا ہے یہ رسالہ بھی اہلک سے دوسرے کتب کے ساتھ مفت حاصل کیا جاسکتا ہے۔ (قاضی عبد الحلیم)

خزینہ | تالیف مولانا محمد اسم شیخوپوری۔ صفحات ۳۵۶۔ قیمت درج نہیں۔

ناشر شعبہ تصنیف و تالیف جامعہ بنوریہ سمانٹ کراچی ۱۶

مولانا محمد اسم شیخوپوری استاذ جامعہ بنوریہ کراچی ملک کے اُن جلیل العلماء اور امت از فاضل مقالہ نگاروں میں سے ایک ہیں۔ کہ جن کی علمی ادبی اور قلمی صلاحیتوں کی ایک دنیا معترف ہے۔ مغزوری کے باوجود اشاعت دین کا دہانہ جذبہ زبان و بیان کی شیرینی اور قلم و قسط کی غنومت ان پر قدرت کا ایک خاص احسان اور عظیم عطیہ ہے۔ ان کی زیر نظر تالیف "خزینہ" اسلاف امت کے طرز پر ایک عجیب و غریب اور تاریخی کشکول ہے۔ کتاب اسم بسمی ہے اور کتاب کے سلسلہ میں خود مؤلف محترم نے ٹائٹل اور جگہ بہ جگہ جو تکرار کیا ہے ہمارے خیال میں اس میں تصنیع اور مبالغہ کا کوئی امیزہ نہیں ہے۔ واقعی کتاب جہاں علمی نکات پر اثر و اقعات لطائف و اشعار نقیہ پہیلیوں اور حقائق کا بے مثال مجموعہ ہے وہاں معانی کی ایک خیرہ کن دنیا اسرار و رموز کا ایک جہان ہر نکتہ بے مثال ہر بات با کمال ہر جملہ قیمتی ہر عنوان لازوال ہر صفحہ ایک کتاب ہر لفظ دُرّ نایاب ہر سطر صوفشاں اور ہر ورق لاجواب ہے۔ یہ کتاب ادب کی دنیا میں ایک بیش بہا اضافہ ہے اور ادبی ذوق رکھنے والا اس کے مطالعہ سے بہت خوشی محسوس کرے گا۔ (قاضی عبد الحلیم)